اتنی دعائیں کریں کہ بس مجسم دعا بن جائیں اور ساتھ ہی غلبہ اسلام کی خاطر اپنی قربانیوں کو نقطۂ عروج تک پہنچا دیں

(خلاصہ خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۰ رمئی ۱۹۶۶ء بمقام مسجد بیدر آباد)

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جمعہ پڑھائی۔ حضور نے نماز سے قبل ایک نہایت ہی ایمان افروز اور روح پرور خطبہ ارشاد فرمایا جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک صدی قبل کی ایک نہایت مہتم بالشان پیشگوئی کے پورا ہونے کے سلسلہ میں اس کے پہلے ایمان افروز ظہور پر مسحور کن انداز میں روشنی ڈالی۔ حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام **"بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"** کا ذکر کرنے اور اس کے بعض نہایت لطیف پہلوؤں کو واضح کرنے کے بعد بتایا کہ گیمبیا کے قائم مقام گورنر جنرل نے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت مخلص احمدی ہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کپڑوں کا ایک ٹکڑا بطور تبرک مانگا ہے۔ حضور نے فرمایا اس پیشگوئی کی یہ پہلی جھلک ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے ہمارے ایمانوں کو تازہ کیا ہے ورنہ خدائی وعدہ کے بموجب یہ پیشگوئی آئندہ بڑی عظمت وشان کے ساتھ پوری ہوتی چلی جائے گی۔ یہ پہلی جھلک جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں محض اپنے فضل سے دکھائی ہے اس امر کی آئینہ دار ہے کہ خدائی وعدوں کے پورا ہونے کا زمانہ اب قریب آ گیا ہے ہمیں چاہئے کہ ہم جذبات تشکر سے لبریز ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کریں اور اس کے حضور اتنی دعائیں کریں کہ بس مجسم دعا بن جائیں اور ساتھ ہی غلبہ اسلام کی خاطر اپنی قربانیوں کو نقطۂ عروج تک پہنچا دیں تا کہ اللہ تعالیٰ رجوع برحمت ہو کر ہمیں ہماری زندگیوں میں ہی یہ دن دکھاوے کہ اسلام ساری دنیا میں غالب آ گیا ہے۔

(الفضل ۲۰ رمئی ۱۹۶۶ء صفحہ ۱، ۲)